وفاق المدارس کا امتحانی نظام انتہائی شفاف ہے

وفاق المدارس العربیہ کے ناظمِ دفتر مولانا عبدالمجید صاحب سے خصوصی گفتگو

گزشتہ دنوں ملک کے ایک ہفت روزہ ''ضرب مومن'' کے جناب انور غازی نے ناظم دفتر وفاق المدارس کا ایک انٹرویو لیا، جس میں وفاق المدارس کے امتحانی نظم ونسق سے متعلق گفتگو ہوئی، ناظم اعلیٰ صاحب کا یہ انٹرویو قارئین وفاق کی خدمت میں پیش ہے..............................ادارہ]

سوال: سب سے پہلے آپ اپنا تعارف کرائیں۔

ناظم دفتر: میرا نام عبدالمجید ہے۔ پرائمری تعلیم اپنے آبائی علاقے میں حاصل کی۔ جب مدرسے کی دنیا میں آیا تو دین کا ایک شوق اور ولولہ تھا۔ ہمارے خاندان میں اکثر عصری تعلیم یافتہ لوگ ہیں، لیکن میں نے گھر سے باقاعدہ لڑ کر مدرسے میں داخلہ لیا اور پھر دین کی تعلیم انتہائی شوق اور لگن سے حاصل کی۔ 1989ء میں جامعہ فارقیہ کراچی میں داخل ہوکر باقاعدہ دینی تعلیم کا آغاز کیا۔ 1998ء میں جامعہ فاروقیہ سے فراغت حاصل کی ہے۔ فراغت کے بعد ایک سال کے لیے تبلیغ میں جانا ہوا۔ دورانِ تبلیغی سال 27 ذیقعدہ 1418ھ کو حضرت مولانا جمشید صاحبؒ کے ذریعے سے صدرِ وفاق المدارس حضرت مولانا سلیم اللہ خان صاحب کا وفاق المدارس دفتر میں ذمہ داری سنبھالنے کا پیغام ملا۔ اس وقت سے اب تک وفاق المدارس دفتر میں ہی کام کر رہا ہوں۔ 1999ء سے بطور ناظم دفتر کی ذمہ داریاں سنبھالی ہوئی ہیں۔

سوال: ناظمِ دفتر کی کیا کیا ذمہ داریاں ہوتی ہیں؟

ناظم دفتر: ناظمِ دفتر وفاق کے دفتری نظم کو چلاتا ہے اور مسئولین کے ذریعے سے وفاق کے امتحانات کو کنٹرول کرتا ہے۔ دفتری عملے میں مستقل 44 افراد کام کر رہے ہیں۔

سوال: وفاق المدارس سے کتنے مدارس رجسٹرڈ ہیں؟

ناظم دفتر: اِس وقت وفاق المدارس سے ملحقہ مدارس کی تعداد 19 ہزار 504 ہیں۔ اس میں سے رجسٹرڈ مدارس کی تعداد 15 ہزار 966 ہے۔ جن میں طلبہ کی تعداد 23 لاکھ 6 ہزار 279 ہے اور طالبات کی تعداد 7 لاکھ 75 ہزار 952 ہے۔ 1959ء سے لے کر اب تک جو مدارس وفاق المدارس کے ساتھ میں ملحق ہوئے ان کی تعداد 19 ہزار 500 ہے۔

ملحقہ مدارس کی مجموعی تعداد میں 15 لاکھ طلبہ اور 7 لاکھ 75 ہزار طالبات زیر تعلیم ہیں، کل طلبہ وطالبات کی تعداد 23 لاکھ سے زیادہ بنتی ہے۔ ملحقہ مدارس میں معلمین کی تعداد ایک لاکھ 14 ہزار 447 ہے۔

سوال: کسی بھی تعلیمی ادارے کی کامیابی کا مدار اس کے نظامِ تعلیم پر ہوتا ہے۔ وفاق المدارس درحقیقت مدارس کا امتحانی نظام کا مجموعہ ہے۔ آپ کا امتحانی نظام کیا ہے؟ کب شروع ہوتا ہے اور کب ختم ہوتا ہے؟

ناظم دفتر: وفاق المدارس کے نظام میں یکم ربیع الاوّل سے لے کر 30 ربیع الاوّل تک نارمل فیس، یکم ربیع الثانی سے لے کر 15 ربیع الثانی تک دوگنی فیس اور 16 ربیع الثانی سے لے کر 30 ربیع الثانی تین گنا فیس کے ساتھ میں داخلہ ہوتا ہے۔ اس کے بعد داخلے بند ہوجاتے ہیں۔ ہمارا جدول اور شیڈول اسلامی کیلنڈر کے مطابق ہے۔ رجب کے آخری ہفتے میں درجہ کتب کے امتحانات کا انعقاد کرتے ہیں جو ایک ہفتے تک جاری رہتا ہے۔ درجہ کتب کے امتحانات کے ایک ہفتے بعد پرچوں کی چیکنگ اور مارکنگ کا سلسلہ شروع ہوتا ہے۔ اس کا مکمل دورانیہ 10 سے 15 دن کا ہوتا ہے۔ پھر جیسے ہی نتائج تیار ہوکر آتے ہیں، کمپیوٹرائزڈ نتائج تمام مدارس کو بذریعہ رجسٹرڈ ڈاک ارسال کردیے جاتے ہیں۔

سوال: کیا وفاق المدارس کا آن لائن نظام نہیں ہے؟

ناظم دفتر: نظام کو آن لائن کرنے کی بھی کوشش جاری ہے، ابھی فی الحال داخلے آن لائن نہیں ہوتے۔ ہم اس وقت بھی نظام کو آن لائن کرسکتے ہیں، لیکن اس کے لیے تمام مدارس یکدم تیار نہیں ہیں۔ اس کی کوشش میں ہم نے درجۂ اولیٰ سے رجسٹریشن کارڈ جاری کرنا شروع کردیا ہے، عنقریب دو تین سالوں میں اولیٰ یا میٹرک کا داخلہ آن لائن شروع کردیں گے۔

سوال: امتحانی نظام میں کامیابی کا تناسب کتنا فیصد ہے؟

ناظم دفتر: ہمارے نتائج کا مجموعی تناسب 88 فیصد تک جاتا ہے۔ فیل ہونے والوں کے ضمنی امتحانات بھی ہوتے ہیں۔

سوال: جب حکومتی اہلکار مدارس آتے ہیں یا خفیہ ایجنسیوں کے نمایندے مدارس آتے ہیں تو چھوٹے مدارس سے کوائف طلب کرتے ہیں تو وفاق المدارس کے حکم کے مطابق وہ لوگ ان نمایندوں کو کہتے ہیں کہ آپ وفاق المدارس سے رابطہ کریں۔ پھر کیا وہ لوگ آپ سے رابطہ کرتے ہیں؟

ناظم دفتر: یہاں وفاق المدارس دفتر میں گاہے بگاہے حکومتی اہلکار اور ایجنسیوں کے نمایندے آتے رہتے ہیں۔ ہمارے حکومت کے ساتھ یہی مذاکرات چل رہے ہیں کہ ہم حکومت کو کیا کوائف دیں؟ ہم ضروری کوائف دینے سے انکار نہیں کرتے۔ ہمارا سارا نظام بالکل کھلا ہوا اور صاف شفاف ہے۔ اس میں کسی شک کی گنجائش نہیں۔

سوال: ''اتحادِ تنظیماتِ مدارس'' پانچ وفاقوں کا مجموعہ ہے۔ اس تنظیم کو بنانے سے کتنا فائدہ ہوا؟

ناظم دفتر: اس کا بہت فائدہ ہوا ہے۔ سب سے بڑا فائدہ یہ ہے کہ اس کی وجہ سے کوئی فرقہ واریت کو ہوا نہیں دے سکتے، ہم آپس میں جڑ گئے ہیں۔ مدارس کے خلاف سب سے بڑا ہتھیار فرقہ واریت کا استعمال کیا جاتا ہے۔ اس اتحاد کی وجہ سے ہمارے اوپر دشمن کے حملے کا دفاع ہو رہا ہے، لوگ دیکھتے ہیں کہ یہ سب کے سب فرقے ایک پلیٹ فارم پر جمع ہیں۔ دوسرا فائدہ یہ ہے کہ جب کبھی حکومت کے ساتھ میں مذاکرات ہوتے ہیں تو متفقہ طور پر پانچوں وفاق ساتھ میں مذاکرات کرتے ہیں۔ دشمن اس اتحاد کو توڑنے کی کوشش کر رہا ہے، تاکہ ہم کمزور پڑ جائیں۔

سوال: اتحاد تنظیمات مدارس ایک مضبوط اتحاد ہے جس میں پانچوں وفاق شامل ہیں۔ آپ کیا سمجھتے ہیں کہ اس اتحاد کا آپ لوگ بھرپور استعمال کر رہے ہیں؟

ناظم دفتر: جنرل مشرف کے دور سے لے کر اب تک اتحاد تنظیمات مدارس اپنے مذاکرات میں بھرپور کامیاب رہی اور کبھی ناکام نہیں ہوئی۔

سوال: آپ لوگوں کی طرف سے مطالبہ ہوتا ہے کہ جب کبھی مدرسے پر چھاپہ مارا جائے تو متعلقہ مدرسے کو اعتماد میں لیا جائے، وفاق المدارس کو اعتماد میں لیا جائے، لیکن ایسا کبھی نہیں ہوا۔ دارالعلوم کراچی پر چھاپہ مارا گیا، مگر کسی کو بھی اعتماد میں نہیں لیا گیا؟

ناظم دفتر: دراصل میں اس میں دو چیزیں ہوتی ہیں۔ ایک جب حکومت کو کسی مدرسے کے خلاف شک ہو جاتا ہے تو وہ مدرسے پر چھاپہ نہیں مارتی، لیکن جب کوئی مشکوک شخص کسی مدرسے میں موجود ہوتا ہے، حکومتی اہلکار اس کو پکڑنے کے لیے چھاپہ مارتے ہیں۔ جب حکومتی اہلکاروں نے دارالعلوم میں چھاپہ مارا تو دارالعلوم کراچی پر چھاپہ نہیں مارا، بلکہ کسی مشکوک یا مطلوب آدمی کو حاصل کرنے کے لیے اس طرح کے چھاپے مارتے ہیں۔ حکومت کو اس طرح کے چھاپے سے مارنے سے پہلے ہمیں اعتماد میں لینا چاہیے۔

سوال: آپ بحیثیت ناظم دفتر وفاق المدارس قارئین، دینی مدارس کے طلبہ وطالبات، اسکولز کالجز کے طلبہ اور حکمران طبقے کو کیا پیغام دینا چاہتے ہیں؟

ناظم دفتر: بحیثیت ناظم دفتر یہ پیغام دینا چاہتا ہوں کہ وفاق المدارس العربیہ کا امتحانی نظام انتہائی صاف وشفاف ہے۔ اس میں کسی قسم کی کوئی دو نمبری نہیں ہے۔ ہم ان تمام طبقات کو یہ پیغام دینا چاہتے ہیں کہ خود آ کر ہمارے امتحانی مراکز کا معاینہ کرے اور مارکنگ کے مقام پر بیٹھے تمام ممتحنین کے ہر پرچے کا معاینہ کر سکتے ہیں، یہ اس نظام کی حقانیت کا ثبوت ہے۔ ہمارے مدارس محبت واخوت کے مراکز ہیں، یہ نفرت وتعصب ہرگز نہیں پھیلاتے۔

نمائندہ: آپ کا بہت بہت شکریہ۔

☆......☆......☆